

مسلمانوں کا عروج و زوال

تاریخ اسلام کی مستند کتابوں کا جامع خلاصہ جس میں خلافت راشدہ کے دور سے لے کر اب تک مشہور مسلمان حکومتوں ان کی سیاسی حکمت عملیوں اور چودہ سو سال میں مسلمانوں کے عام اجتماعی معاشرتی اور تمدنی احوال و واقعات پر گہرے مطالعہ کے بعد بصیرت افروز تبصرہ کیا گیا ہے،

تألیف

مولانا سعید احمد اکبر آبادی ایم اے فاضل دیوبند
سابق پروفیسر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ایڈیٹر ماہنامہ ”بریل“ دہلی

ادارۃ اسلامیہ ضلعا لاہور

۱۹۰ - اشار کلی

فہرست مضامین

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۴۱	حضرت علیؑ کی ناکامی کے اسباب	۸	دیباچہ طبع جدید
۴۱	قبائلی عصبیت کا ظہور	۹	مسلمانوں کا عروج و زوال
۴۲	اسلام میں عصبیت جاہلیت کی شدید مذمت	۱۰	حکمت
۴۲	مراتب ایمانی کا تفاوت	۱۳	توحید
۴۵	امیر معاویہؓ کی مثال	۱۶	اتقار
۴۶	عجمی مسلمانوں کے اثرات	۱۷	عقیدہ توحید و اتقار کا مجموعی اثر
۴۶	اکابر صحابہ کی گوشہ نشینی	۲۰	خلفاء کی سادگی
۴۹	بنو امیہ کا عہد	۲۱	بیت المال کی حفاظت
۵۱	ملوکیت کے اثرات	۲۲	عدل و مساوات
۵۲	یزید کے لیے بیعت لینا	۲۳	انتخاب خلیفہ
۵۳	بنو امیہ کے عہد پر تبصرہ	۲۳	عمال کی نگرانی اور احتساب
۵۷	عمال کا ظلم	۲۸	آنحضرتؐ کی پیشین گوئی
۵۷	بنو امیہ کا تعصب	۳۰	حضرت عثمانؓ کی شہادت
۵۸	بیت المال کی بد نظمی	۳۱	حضرت علیؑ کا عہد خلافت
۵۸	افراق و تشتت	۳۶	حضرت علیؑ کی مخالفت
۵۹	عیب جملہ بگفتی بہر شہر نیز بگو	۳۷	امیر معاویہؓ کا طرز عمل
۵۹	صحیح عقائد	۳۸	تحکیم کا معاملہ
		۴۰	حضرت علیؑ کے عہد خلافت پر تبصرہ

۵۹	عبدالملک بن مروان	۹۱	خلافت بغداد کا دم واپس
۶۰	خوارج کا استیصال	۹۲	{ علوم و فنون کی ترقی اور زوال امت پر اس کا اثر
۶۰	فتنہ مختار	۹۳	قرآن مجید کا اصول تفہیم
۶۰	توآیین	۹۵	فلسفہ کا طریق استدلال
۶۱	عراقیوں کی شورش	۹۶	علم کلام
۶۳	ولید بن عبدالملک	۹۸	ایک شبہ اور اس کا ازالہ
۶۳	قسطنطنیہ پر مسلسل ناکام حملے	۱۰۰	اسلام پر صلیبی حملے
۶۵	سلیمان بن عبدالملک کا زمانہ	۱۰۲	صلیبی حملوں کا دندان شکن جواب
۶۷	ناکامی کے اسباب	۱۰۳	سلطان نورالدین زنگی
۷۰	حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ	۱۰۳	سلطان صلاح الدین ایوبی
۷۲	یزید بن عبدالملک	۷۳	سلطان کی وفات پر حکومت کی تقسیم
۷۳	ہشام بن عبدالملک	۸۰	اور صلیبیوں کے حملے
۸۰	عہد بنی عباس	۸۰	سلاجقہ
۸۰	دردناک مظالم	۸۲	بنو حمدان
۸۲	سفاح کا قول و عمل	۸۳	تاماری حملے اور ان کا جواب
۸۳	ولی عہد بنانے کے ہولناک نتائج	۸۵	ملک ظاہر بن برس
۸۵	ترک غلاموں کا اقتدار	۸۶	فرقہ باطنیہ کا استیصال
۸۶	خلافت عباسیہ کے دو دور	۸۶	تاماریوں پر مسلسل فتحیابیاں
۸۶	دور انحطاط	۸۸	تاماریوں کا اسلام
۸۸	وزارت کی ابتری	۹۰	خلافت عباسیہ بغداد کا ہیر و کون تھا
۹۰	خلافت کے ٹکڑے	۹۱	منصور کے عہد میں اخلاق اسلامی کی نگرانی
۹۱	حنابلہ پر سخت تشدد		

۱۳۸	رفاہ عام کے کام	۱۲۰	مصر میں خلافت عباسیہ کا دوبارہ قیام
۱۳۸	دولت عثمانیہ کے دو دور	۱۲۵	آل عثمان
۱۳۹	نبو عباس اور آل عثمان کا موازنہ	۱۲۵	عثمان خاں اول کا کیرکڑ
۱۵۱	دولت عثمانیہ کا زوال	۱۲۶	مسلسل فتوحات اور اسلام کا یورپ
۱۵۲	اسباب زوال		میں داخلہ
۱۵۵	ولی عہدی	۱۲۸	سلطان مراد اول
۱۵۷	اجنبی عورتوں سے شادی	۱۲۹	سلطان بایزید ایلدرم
۱۵۹	فوج کی سرکشی	۱۳۱	فتوحات — صلیبی اتحاد
۱۶۰	امرا اور وزیر کی خیانت و غداری	۱۳۳	جنگ انگورہ
۱۶۱	اقتصادی تنزل	۱۳۶	جنگ انگورہ کا اسلام پر اثر
۱۶۱	علماء کا جمود	۱۳۶	سلطنت عثمانیہ کی نشاۃ ثانیہ
۱۶۳	ترکوں کی حریف اقوام کی بیداری	۱۳۷	سلطان مراد ثانی
۱۶۳	عربوں کی بغاوت	۱۳۸	سلطان محمد فاتح اور فتح قسطنطنیہ
۱۶۴	خلافت کا خاتمہ	۱۴۰	دوسری فتوحات
۱۶۴	حالت امروز	۱۴۰	سلطان سلیم اول
۱۶۶	اندلس میں مسلمانوں کی حکومت	۱۴۱	خلافت
۱۶۶	اور اس کا زوال	۱۴۲	خدمتِ حرمین شریفین
۱۶۹	اندلس میں مسلمانوں کے کارنامے	۱۴۵	شریعت اسلام کا احترام
۱۷۴	اندلس میں اسلامی حکومت کے مختلف دور	۱۴۶	ترکوں کی بحری طاقت
۱۷۸	قاسم بن حمود	۱۴۶	سلیمان اعظم قانونی
۱۸۰	اندلس میں بنی امیہ کے آخری سانس	۱۴۷	حسن انتظام و عدالت
		۱۴۷	فوجی استحکامات

۲۲۶	مسرحہ پشاور اور نگر کوٹ کی فتح	۱۸۲	مرابطین
۲۲۸	تھانیسر کی فتح	۱۸۳	یوسف بن تاشقین اور جنگ زلاق
۲۲۸	کشمیر پر حملہ	۱۸۸	یوسف بن تاشقین کا اندلس پر قبضہ
۲۲۸	قنوج پر حملہ	۱۸۹	الموحدون
۲۲۹	فتح سومنات	۱۹۰	ابن ہود
۲۳۰	وفات	۱۹۲	سلطنت غرناطہ
۲۳۰	اخلاق و عادات	۲۰۵	ابو عبد اللہ کی وفات
۲۳۵	دولت غزنویہ کا زوال	۲۰۶	مسلمانان غرناطہ پر مظالم
۲۳۵	خاندان غور	۲۰۹	کتابوں کا جلانا
۲۳۸	خاندان غلاماں	۲۱۰	زندہ آگ میں جلانا
	قطب الدین ایبک	۲۱۰	قتل عام
۲۴۱	سلطان شمس الدین لٹمش		ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت
۲۴۶	رضیہ سلطانہ	۲۱۲	اور اُس کا زوال
۲۴۸	غیاث الدین بلبن	۲۱۳	محمد بن قاسم کا سندھ پر حملہ
۲۵۵	خلجی خاندان	۲۱۷	محمد بن قاسم کا انجام
۲۶۲	علاؤ الدین خلجی	۲۲۰	سندھ کے راجاؤں کا قبول اسلام
۲۶۴	علاؤ الدین کی خود سری اور انانیت	۲۲۱	سندھ خلافت عباسیہ میں
۲۷۱	حضرت سلطان نظام الدین اولیاؒ	۲۲۲	امیر بکتگیں
	سے عقیدت	۲۲۳	وفات
۲۷۲	اصلاحات ملکی	۲۲۳	سلطان محمود غزنوی
۲۷۸	خاندان خلجی کا خاتمہ	۲۲۵	پنجاب پر حملہ
۲۸۴	خاندان تغلق	۲۲۶	مستان پر فوج کشی

۳۳۱	تعلیم	۲۸۶	خاندان تعلق
۳۳۲	عدل و انصاف	۲۸۸	سلطان محمد بن تعلق
۳۳۲	اصلاحات	۲۹۳	استبداد اور تلون مزاجی
۳۳۳	علماء کی قدردانی	۲۹۸	سلطان فیروز شاہ تعلق
۳۳۳	شجاعت	۳۰۳	امیر تیمور
۳۳۵	روح نصاب تعلیم پر عالمگیری کی تنقید	۳۰۵	خاندان سادات از ۱۴۱۵ء تا ۱۴۵۰ء
۳۳۹	عالمگیری کی وفات کے وقت ہندوستان کی حالت	۳۰۶	لودھی خاندان
۳۳۹	بابر	۳۰۸	بابر کے اوصاف و کمالات
۳۴۰	بہادر شاہ	۳۰۹	بہایوں
۳۴۳	محمد شاہ	۳۱۱	شیر شاہ اور سوری خاندان
۳۴۴	نادر شاہ کا حملہ	۳۱۱	مغلوں کا عہد حکومت
۳۴۵	جنگ پانی پت	۳۱۶	جلال الدین محمد اکبر
۳۴۷	سراج الدولہ	۳۱۶	اکبر کی مذہبی بدعات اور اسلام کا انحطاط
۳۴۹	ہند میں اسلام کا بقاء	۳۱۸	اکبر کا انتقال
۳۵۰	حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی اور آپ کا خاندان	۳۲۰	جہانگیر
۳۵۲	حضرت شاہ صاحب کے صاحبزادے	۳۲۰	ایسٹ انڈیا کمپنی
۳۵۵	حضرت سید احمد شہید	۳۲۲	جہانگیر کا انتقال
۳۵۷	تبصرہ	۳۲۵	شاہ جہاں
۳۵۷	حال اور ماضی کا موازنہ	۳۲۵	اورنگ زیب عالمگیر
۳۵۸	علم و حق کی مساعی اصلاح	۳۲۵	از ۱۶۵۸ء تا ۱۷۰۷ء
۳۶۲	حکومت اسلامی کی عام برکات	۳۲۹	
۳۶۶	خاتمہ		